CL 214

Second Year B.Com. Degree Examination, Oct./Nov. 2011
(Revised SIM Scheme)
URDU (Language) (Paper – II)
Non Detailed Text, Business Correspondence and Precis Writing

Time : 3 Hours Max. Marks : 90

نوٹ : **تمام** سوالوں کے جواب **مطلوب** ہیں۔

(10x2=20) SECTION – A

I. پریم چند کی افسانہ نگاری کی امتیازی خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔

یا

افسانہ " ستی " کے حوالے سے " چنتا دیوی " کے کردار پر روشنی ڈالئے۔

II. افسانہ " دوبیل " کے ذریعہ " پریم چند " کیا پیغام دینا چاہتے ہیں لکھئے۔

یا

افسانہ "آخری تحفہ" کے مرکزی خیال کو واضح کیجئے۔

(10x2=20) SECTION – B

10 III. " ادیب کی عزت " کا تجزیہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

یا

افسانہ " شکار " کے حوالے سے راجہ اور رانی کے کرداروں پر روشنی ڈالئے۔

P.T.O.

IV. بنکاری کے اہم پہلو کیا ہیں لکھئے۔ **10**

یا

فرمائش اور تعمیل فرمائش کے اہم نکات لکھئے۔

SECTION – C **(15x2=30)**

V. ماروتی کمپنی کے نام ایک دریافت نامہ لکھئے جس میں اس کی مختلف سواریوں کا نرخ نامہ طلب کیا گیا ہو۔

یا

ٹیلی ویژن کی دکان کا ایک گشتی اشتہار لکھئے جس میں ٹیلی ویژنوں کا رعایتی سیل ہو رہا ہے۔

VI. بجاج کمپنی کے نام ایک خط لکھئے جس میں پچیس (25) سواریوں کی فرمائش کی گئی ہو۔

یا

بنام پرنسپل لیکچرار کی اسامی کے لئے بطور امیدوار درخواست نامہ پیش کیجئے۔

SECTION – D **(20x1=20)**

VII. درج ذیل عبارت کو **ایک** تہائی الفاظ میں تحریر کیجئے اور مناسب عنوان تجویز کیجئے :

ہندوستان رنگ برنگے میلوں اور تہواروں کا دیس ہے۔ شاید ہی کوئی مہینہ ایسا گزرتا ہو جب ہمارے یہاں کوئی تہوار نہ منایا جاتا ہو۔ تہواروں کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ وہ زندگی کی یکسانیت اور اکتاہٹ کو دور کرتے ہیں۔ ان کی خوشی اور دلچسپی میں کھوکر ہم اپنی پریشانیاں اور دکھ بھول جاتے ہیں۔

تہوار طرح طرح کے ہوتے ہیں۔ کچھ قومی اور ملکی تہوار ہوتے ہیں۔ جو کسی اہم قومی واقعے یا کسی قومی رہنما کی یاد میں منائے جاتے ہیں۔ کچھ تہوار مذہبی ہوتے ہیں۔ جن کا منانا مذہبی اعتبار سے زیادہ ضروری ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں ہر مذہب کے لوگ آزادی سے رہتے ہیں۔ اس لئے ہر مذہب کے ماننے والے تہوار مناتے ہیں۔

تہوار کوئی بھی ہو لیکن کچھ باتیں سب تہواروں میں مشترک ہیں۔ اس موقع پر ہر شخص خوش نظر آتا ہے۔ لوگ کئی کئی دن اور ہفتوں پہلے سے ان کی تیاریاں شروع کر دیتے ہیں۔ مکانوں کی صفائی کی جاتی ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کو نئے نئے کپڑے پہننے کو ملتے ہیں۔ مزے مزے کی چیزیں اور پکوان بنتے ہیں۔ لوگ ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں اور گلے ملتے ہیں بازار اور دکانیں سجتی ہیں۔ ہر طرف بھیڑ لگی نظر آتی ہے اور خوشی کا جشن نظر آتا ہے۔